13750 ـ طبعی رضاعت کی برکت

سوال

میرے علم میں یہ بات آئی ہے کہ اللہ تعالی نے طبعی رضاعت میں برکت رکھی ہے ، اورقرآن مجید اسے بیان کرتا ہے " طبعی دودھ کا ہرقطرہ بابرکت ہے " آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ قرآن مجید میں یہ کونسے مقام پر ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالی جہاں چاہے برکت نازل فرماتا ہے ، اورجب بندہ اللہ تعالی سے اپنے مال ، یا پھر رزق میں برکت کی دعا کرتا ہے تواللہ تعالی اسے بھی بابرکت بنا دیتا ہے ، یا پھراس کی شخصیت بھی بابرکت بنا دے جیسا کہ عیسی علیہ السلام نے کہا تھا :

فرمان باری تعالی ہے :

اور میں جہاں بھی ہوں مجھے بابرکت بنا مریم (31) ۔

اوربرکت وہاں ہی ہوتی ہے جہاں اللہ تعالی اسے کردے جیسا کہ اللہ تعالی نے بارش کے بارہ میں فرمایا :

اورہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل فرمایا ق (9) ۔

یعنی اس کے نزول سے برکت حاصل ہوتی ہے وہ اس طرح کہ اس بارش سے درخت اورنباتات اگتے ہیں ، لیکن رضاعت کے بارہ میں مجھے یاد نہیں کہ خصوصی طور پر کوئي آیت وارد ہو ۔

الشیخ عبداللہ بن جبرین حفظہ اللہ ۔

قرآن مجیدمیں والدہ کوبچے کی طبعی رضاعت پر ابھارا گیا ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے اسی کے بارہ میں کچھ اس طرح فرمایا :

اورمائیں اپنی اولاد کومکمل دو سال تک دودھ پلائیں (یہ) ان کے لیے ہے جو(مدت) رضاعت پوری کرنا چاہیں البقرۃ (233) ۔

جیسا کہ علماء کا کہنا ہے یہ خبر امر اورحکم کے معنی میں ہے ، یعنی والدہ پرضروری ہے کہ وہ اپنی اولاد کودودھ پلائیں ، ان کا کہنا ہے کہ مدت رضاعت میں سے کچھ دیر دودھ پلانا واجب اورضروری ہے جوکہ پیلارنگ کا دودھ رضاعت کی ابتدائی ایام میں ہوتا ہے ۔

اورطبی طور پر بھی یہ معلوم ہے کہ اس کے بہت سے فوائد ہیں اوراس میں بچے کی نشوونما میں بہت زیادہ فائدہ ہے ، اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالی کے احکامات بجالانے اورانہیں نافذ کرنے میں بہت عظیم برکت ہے ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .